Dr Taba Khatoon
Dept of Urdu
Soghra College
Bihar Sharif

B A Part I
Paper - I

میر امن کی کردار نگاری باغ و بہار کی روشنی میں

عام طور سے قصہ کی ترتیب کرداروں کے ذریعے عمل میں آتی ہے۔ کردار کے ذریعے ہی کہانی بناتے ہیں۔ فنکار اپنی ضرورت کے مطابق کسی کردار میں رنگ بھرتا ہے۔ وہ واقعات کا کردار کے ساتھ اس طرح کا تعلق پیدا کرتا ہے کہ دونوں ایک دوسرے پر روشنی ڈالتے ہیں۔ کردار کی خوبی نہ صرف کہانی بناتی ہے بلکہ بعض اوقات وہ حالات اور نظریات کی ترجمان بن جاتی ہے۔ جس فنکار کی فن پر گرفت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ ماحول کا خاص خیال رکھتا ہے۔ لازوال کردار وہی ہوتے ہیں۔ جو انسان کمزوریوں اور محاسن کو اپنے اندر پورے طور پر جذب کیے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس طرح کردار نگاری کا فن بھی ریاضی کی طرح ہے۔ اچھا فنکار جذبات پر نظر رکھتا ہے اور بڑا فنکار مرکزی کردار کے ساتھ ساتھ چھوٹے کردار کو بھی زندہ رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

اردو داستانوں میں باغ و بہار کی اہمیت و عظمت مسلم و مقرر ہے۔ بقول ڈاکٹر سید احتشام حسین "فن داستان گوئی میں اس سے بہتر اور جامع اور کوئی نمونہ نہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ باغ و بہار اردو داستانوں کی پیشانی کا نور ہے۔ یہ اسلوب کی لطافت اور کردار نگاری کے باب میں ایسا روشن ستارہ ہے جس سے فن و نور کی نہریں رواں نظر آتی ہیں۔"

جزئیات ـــ میر امن نے عام داستان نگاروں کے برعکس اختصار پسندی اختیار کی ہے۔ انہوں نے کرداروں، واقعات اور جزئیات کے بیان میں ہر جگہ اختصار برتا ہے۔ مگر یہ خیال ضرور رکھا ہے کہ جزئیات میں سے انہیں کو پیش کرتے ہیں۔ جو کردار یا واقعے کا صحیح طور پر تصور سامنے لانے میں معاون ہو۔ یہ ان کی فنکارانہ چابکدستی ہے کہ شخصیت کو ابھارنے اور کردار کی صحیح تصویر کشی کے لئے جن جزئیات کی ضرورت ہوتی ہے انہیں کو پیش کرتے ہیں۔

کردار نگاری ـــ میر امن کردار نگاروں میں سب سے زیادہ بڑے فنکار نظر آتے ہیں۔ وہ نفسیاتی انداز سے کردار نگاری کا فرض انجام دیتے ہیں۔ وہ کرداروں کے تعارف کے لیے

شروع میں ہی چند جملے ایسے لکھ دیتے ہیں جن پر آئندہ وہ اصل پردا… میر امن صرف زبان ہی کے جادوگر نہیں کردار نگاری کی مہارت رکھتے ہیں۔ … بھی رازداں ہیں۔ باغ و بہار کا قاری مجسم اشتیاق و انتظار بن جاتا ہے اور آئندہ آنے والے واقعات کو بڑی بے چینی سے معلوم کرنا چاہتا ہے۔

میر امن جو کردار پیش کرتے ہیں وہ ان کے ماحول، تہذیب و معاشرت کا آئینہ ہوتا ہے۔ ہر کردار کے متعلق گفتگو اور عمل و معاشرت … اس کی عمر، پیشہ، مذہب، ذہن، ماحول اور نفسیات کا پورا لحاظ رکھتے ہیں۔ وہ غیر ضروری تفصیلات کو ہمیشہ نظر انداز کر دیتے ہیں۔ وہ قصہ کی ابتدا کی طرح اختتام کو بھی دلچسپ بنا دیتے ہیں۔ وہ کردار نگاری میں لفظوں کے استعمال میں فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کے بات کہنے کی رفتار دھیمی ہوتی ہے اور فطری بھی۔ قاری کو کبھی یہ احساس نہیں ہوتا کہ وہ جلد بازی میں … کردار خوبی۔ میر امن کے ہر کردار کا اپنا ایک خاص مزاج ہے۔ مثال کے طور پر پہلا درویش وفادار ہے۔ محبت میں مخلص ہے۔ اس کا یہ کردار پوری کہانی میں قائم رہتا ہے۔ کرداروں کی زبان میں ان کے مخصوص طبقے اور حالات کے لحاظ سے ان کے جذبات اور نفسیات کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ بطور مثال کسن جو ایک قیمتی کردار ہے اس کے بیان میں ہم یہ چیز دیکھ سکتے ہیں۔

میر امن کے کرداروں میں ایک مذہبی رجحان ملتا ہے ان کا یہ خوبی کا لازمہ ہے کہ وہ بڑی چابکدستی سے اسلام کی عظمت کا نقش دلوں میں بٹھا دیتے ہیں۔ و السلام … کے بارے میں جہاں بھی واقعات پیش کیے ہیں ان میں نماز کو بنیاد بنایا ہے۔ مصیبت میں خدا کے سامنے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ گڑگڑاتے ہیں روتے ہیں اور دعائیں مانگتے ہیں۔

باغ و بہار میں قصہ کے کرداروں میں بڑی یکسانیت اور مشابہت ہے کوئی نمایاں نہیں ہے مثلاً سارے کردار عشق کرتے ہیں سب معشوق کو دیکھ کر بے ہوش ہو جاتے ہیں سب کو مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے سب کی مشکلوں کو کوئی نقاب پوش دور کرتا ہے۔ سب ناز و نعم کے پالے میں شاداب پہنچے ہیں اور ایک مخصوص تہذیب کے ترجمان ہیں۔

Scanned with CamScanner